بسم اللہ الرحمن الرحیم

# بیٹھ کر نماز پڑھنے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک امام صاحب کو کوئی عارضہ لاحق ہے، جس کی وجہ سے وہ قیام نہیں کرسکتے بلکہ بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں لیکن بیٹھ کر سجدہ زمین پر کرتے ہیں اور رکوع بھی صحیح کرتے ہیں، شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیا ایسا امام فرض نمازوں میں ان لوگوں کی امامت کرسکتا ہے، جو رکوع و سجود صحیح طریقے سے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ قیام پر بھی قادر ہیں؟

## جواب

جو شخص قیام پر قادر نہ ہو جبکہ بیٹھ کر رکوع و سجود کرسکتا ہو، یہ شخص بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھائے تو اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والوں کی نماز ہوجاتی ہے، لہذا ایسا شخص، ان لوگوں کی امامت کرسکتا ہے۔

بخاری شریف میں ہے "وصلى النبي صلى اللہ عليه وسلم في مرضه الذي توفي فيه بالناس وهو جالس "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی، اس میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ (صحیح البخاری، ج 01، ص 135، مطبوعہ بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے "ويصح اقتداء القائم بالقاعد الذي يركع ويسجد لا اقتداء الراكع والساجد بالمومئ. هكذا في فتاوى قاضي خان "ترجمہ: اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا، اس شخص کی اقتداء میں نماز ادا کرسکتا ہے، جو بیٹھ کر رکوع و سجود کرتا ہو، لیکن اس کی اقتداء نہیں کرسکتا، جو اشارے سے رکوع و سجود کرتا ہو، اسی طرح فتاوی قاضی خان میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الصلوۃ، ج 01، ص 85، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "اگر بیٹھ کر رکوع و سجود کرسکتا ہو تو اس کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی ہوجائے گی۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 03، ص 571، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: Lar-11024

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاولی 1443ھ/14 دسمبر 2021ء